International Labour Organization

بچوں کے لئے قانوناً ممنوع خطرناک کام کا تعارف

بچوں کی مشقت کی روک تھام کے لئے بین الاقوامی طور پر متفقہ نصب العین کو بھرپور تائید و حمایت حاصل ہے اور حال ہی میں پائیدار ترقی کے اہداف میں ہدف نمبر 8.7 کے تحت اس حمایت کا اعادہ بھی کیا گیا ہے [1]۔ بچوں کی مشقت سے مراد ایسا کام ہے جو بچوں کی نشوونما اور بہبود پر منفی اثرات ڈالے۔ تاہم اگر ہم بچوں کی عمر، کام کی نوعیت، کام کی اقسام اور احوالِ کار کی تاصیلیت کے ذریعے یہ معلوم کرنا چاہیں کہ بچوں کی مشقت کا حقیقی مطلب کیا ہے تو قومی **قوانین میں** اسکی مکمل وضاحت ہونی چاہیئے۔ ایک ایسی ہی اصطلاح "خطرناک کام" کی بھی ہے اور یہ بچوں سے لی جانے والی مشقت کی بدترین صورت ہے۔ بچوں (بین الاقوامی قانون کی رو سے 18 سال سے کم عمر افراد) کو کسی بھی صورت میں خطرناک ملازمت حاصل کرنے کی ممانعت ہونی چاہیے۔

کم از کم عمر کا کنونشن 1973 (نمبر 138) اور بچوں کی مشقت کی بدترین صورتوں کا کنونشن 1999 (نمبر 182)[2]، دونوں کنونشنز میں خطرناک کام میں بچوں سے لی جانے والی مشقت کی ممانعت اور مؤثر خاتمے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ یہ کنونشنز عالمی ادارہ محنت کی توثیق کرنے والے ممالک کو ٹھوس قانونی بنیادوں پر عملی اقدامات اٹھانے کے لئے پابند بناتے ہیں اور تقریباً پوری دنیا نے ان کنونشنز کی توثیق کر رکھی ہے۔ دونوں کنونشنز اس بات کا مطالبہ بھی کرتے ہیں کہ " قوانین وضوابط یا کسی طاقتور ادارے کے ذریعے" خطرناک کاموں کی قومی فہرست کا تعین کروایا جائے۔ اس عمل میں متعلقہ آجر اور محنت کش تنظیموں کے ساتھ سہ فریقی مشاورت بھی ہو۔[3] سہ فریقی مشاورت سے نہ صرف یہ کہ فہرست کی اہمیت برقرار رہتی ہے بلکہ اطلاق کے لئے اس کو ضابطے یا قانون کی صورت دینے میں مطلوبہ آئینی تقاضے بھی پورے ہوتے ہیں۔

بچوں کی مشقت کے حوالے سے بنیادی اصول

- **عمومی کام کرنے کی کم از کم عمر** لازمی تعلیم مکمل ہونے کے فوراً بعد کی عمر ہونی چاہیے۔ اس عمر سے کم کے بچوں کو ملازمت کرنے کے بجائے اسکول میں ہونا چاہیئے (جب تک کہ کسی مخصوص (استثنائی) صورتحال کا سامنا نہ ہو)۔[4] عمومی طور پر یہ عمر 15 برس ہے تاہم مختلف اسباب کے باعث یہ بعض ممالک میں مختلف بھی ہو سکتی ہے۔
- **خطرناک کام کرنے کی کم از کم عمر**[5] 18 برس سے کم نہیں ہونی چاہیئے (کڑی شرائط کے ساتھ استثنائی صورتوں میں یہ عمر 16 برس تک ہو سکتی ہے)۔

---

[1] پائیدار ترقی کے اہداف میں مقصد 8.7 درج ذیل اقدامات پر زور دیتا ہے: "بچوں کی مشقت کی بدترین صورتوں کا امتناع اور خاتمہ کیا جائے اور 2025 تک بچوں کی مشقت کی تمام صورتوں کا قلع قمع کیا جائے (حوالہ، آئی ایل او ویب سائٹ)

[2] آئی ایل او کے کنونشنز میں "خطرناک کام" کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے: "ایسا کام جس کی نوعیت یا احوالِ کار ایسے ہوں کہ جن سے بچے کی صحت، تحفظ یا اخلاقیات کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہو" کنونشن 1973 (نمبر 138) کا آرٹیکل۔

[3] کنونشن 182 کا آرٹیکل 4(1) کہتا ہے " قومی قوانین وضوابط یا متعلقہ اہل ادارہ یا فرد متعلقہ آجر اور اجیر تنظیموں سے مشاورت کر کے آرٹیکل 3 (d) کے مطابق "خطرناک کام" کے زمرے میں آنیوالی ملازمتوں کا تعین کریگا۔"

4 کنونشن نمبر 182 کا آرٹیکل 3۔ انہی کنونشنز کی ہمنوائی کرتی سفارشات نمبر 146 اور 190 میں بھی اصطلاح "خطرناک کام (یا ملازمت)" موجود ہے۔ مزید وضاحت کے بغیر، زیر نظر دستاویز میں "خطرناک کام" کی اصطلاح انہی محدود معنوں میں استعمال کی جائے گی کہ "جسے 18 سال سے کم عمر بچوں کے لئے ممنوع قرار دینا ضروری ہے" اور اسکے بجائے "خطرناک کام" کی وہ اصطلاح مقصود نہیں ہو گی جو اصطلاح عام طور پر، بالغ محنت کشوں کی پیشہ ورانہ صحت و تحفظ میں "خطرناک کام" کے قوائد وضوابط کے معنی میں استعمال کی جاتی ہے

[5] درست ترین لازمی شرائط کے بارے میں مزید معلومات کے علاوہ کنونشن نمبر 138 کے تحت موجود لچک دیکھنے کے لئے براہِ مہربانی عالمی ادارہ محنت کی یہ ویب سائیٹ پر ملاحظہ کریں: ILO Convention No. 138 at a glance, Geneva, 2018. Available at: www.ilo.org/ipecinfo/product/download.do?type=document&id=30215

دو مختلف عمروں کے بچوں (کام کرنے کی کم از کم عمومی عمر) کے لئے مختلف طرح کا طریقہ کار درکار ہوتا ہے:

- کام چاہے خطرناک ہو یا نہیں، تاہم کام کرنے کی کم از کم عمر سے کم عمر بچوں (اسکول جانے کی عمر والے بچوں) کو کام سے نکال کر اسکول بھیجنے کی کوشش کی جائے۔ تاہم ایسے بچے جو خطرناک کام انجام دے رہے ہوں ان کو بچانا اوّلین ترجیح ہونی چاہیئے۔
- ایسے بچے جن کی عمریں 18 برس سے کم ہوں، چاہے وہ کام کرنے کی کم از کم عمر تک بھی پہنچ چکے ہوں، تاہم یہ ضروری ہے کہ ان کو خطرناک کام یا بچوں سے مشقت لینے کی دیگر بدترین صورتوں سے تحفظ فراہم کیا جائے (مثلاً جبری مشقت، جنسی کاروبار یا غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونا)۔ اگر کام کرنے کی عمومی عمر سے بڑی عمر کا کوئی بچہ کوئی خطرناک کام انجام دے رہا ہے تو ایسی صورت میں اس کو تحفظ فراہم کرنے کے لئے حالاتِ کار یا انجام دیئے جانے والے کام میں ایسی تبدیلیاں لائی جائیں کہ خطرہ نہ رہے اور بچہ اس کو جاری رکھ پائے۔ اگر بچے کو بغیر خطرے والا کام نہیں سونپا جاسکتا یا کام اپنی نوعیت میں ہی خطرناک ہے ،مثلاً زیرِ زمین کان کنی وغیرہ تو ایسی صورت میں بچے کو کام سے علیحدہ کر لیا جائے۔
- خطرناک کام کی فہرست ایسے بچوں کے لئے نہایت ضروری ہے جن کی عمر تو کام کرنے کی ہے تاہم بچہ ہونے کے باعث ان کو تحفظ کی ضرورت ہے، بشمول خطرناک کام سے۔

بچوں سے مشقت لینا، خطرناک کام اور ہلکا پھلکا کام

- **بچوں کی مشقت** کے خاتمے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ 18 برس سے کم عمر کوئی بھی بچہ کام نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی ہے کہ بچوں کی مشقت بنیادی طور پر ایک ایسی صورت حال ہوتی ہے کہ جس میں بچہ کام کے لحاظ سے کم عمر ہوتا ہے (مثال کے طور پر کام کرنے کی کم از کم عمر سے کم کہ جس کو لازمی تعلیم کے سالِ تکمیل کے مطابق ہونا چاہیئے) یا وہ کوئی بہت زیادہ خطرناک کام کر رہا ہے یا کوئی ایسا کام کر رہا ہے جو 18 برس سے کم عمر کے تمام افراد کے لئے ناقابلِ قبول یا ممنوعہ ہے۔
- بچوں سے مشقت لینے کے سلسلے میں صرف **"خطرناک کام"** ہی ایک ایسی صورت نہیں ہے کہ جس کا خاتمہ کرنے کی ضرورت ہے۔ بچوں سے مشقت لینے میں جو بنیادی فرق ہیں ان کو شکل 1 میں پیش کیا گیا ہے۔
- "ہلکے پھلکے کام" سے مراد ایسا کام ہے جو بچے کے لئے خطرناک نہیں ہے اور جس سے بچے کی تعلیم بھی متاثر نہیں ہوتی یا یہ کہ وہ تعلیم کے فوائد سے بھی محروم نہیں رہتا۔ کنونشن نمبر 138 کے تحت کام کرنے کی عمومی عمر میں استثنائی طور پر ہلکا پھلکا کام کرنے کی عمر 12 سے 13 برس تک ہو سکتی ہے۔[6]
- "خطرناک کام" اور "ہلکے پھلکے کام" کے درمیان **"معمول کے کام"** یا پھر **"باقاعدہ کام"** وغیرہ بھی آتے ہیں۔[7] یہ ایسے کام ہوتے ہیں جو نہ تو خطرناک ہوتے ہیں اور نہ ہی ہلکے ہوتے ہیں اور جب کوئی بچہ کام کرنے کی کم از کم عمر کو پہنچ جائے تو ان سے اس طرح کے کام کروانا بالکل قانونی ہے۔

---

[5] ملاحظہ کریں کنونشن نمبر 138 کا آرٹیکل (1) 3 اور (2)۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ 18 کی عمر سے بڑے بالغ افراد کے لئے تمام خطرناک کام قابلِ قبول ہیں۔ لیبر قوانین اور لیبر انتظامیہ کے لئے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت اہم موضوعات ہیں۔ ایسے مقامات جہاں بالغ محنت کشوں کے لئے پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کا بہتر قانونی ڈھانچہ اور اطلاق کا نظام موجود ہے وہاں بھی 18 برس سے کم عمر بچوں کو مزید تحفظ فراہم کرنے کے اقدامات کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

[6] ہلکے پھلکے کام کی استثنائی صورتوں کے تفصیلی طریقہ کار اور شرائط وضوابط کے لئے کنونشن نمبر 138 کا آرٹیکل 7 ملاحظہ کریں۔ ملکی مجاز اہلکاروں کو چاہیئے کہ وہ سہ فریقی مشاورت کے بعد ایسے ہلکے پھلکے کام جن کے کرنے کی اجازت دی گئی ہے کی وضاحت کریں۔ بعض ممالک خطرناک کام کے تعین کے وقت ہی اس طرح کی مشاورت کا عمل کرتے ہیں۔

بچوں سے مشقت، نوجوانوں کیلئے روزگار اور بچوں کو باوقار روزگار میں متعارف کروانا

- بچوں سے مشقت لینے کی بدترین صورت یہ ہے کہ کام کرنے کی کم از کم عمر اور 18 برس کی عمر کے درمیان موجود افراد سے خطرناک کام کروائے جائیں۔ تاہم جب وہ کوئی باوقار کام کر رہے ہوں (جو نہ تو خطرناک ہے اور نہ ہی بچوں سے مشقت کی بدترین صورت ہے) تو یہ نوجوانوں کا روزگار کہلاتا ہے۔ اس سے کم عمر نوجوانوں کے لئے کام کو باقاعدہ بنانے اور خطرناک کام کو ختم کرنے کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عمر کے اس گروہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو یا تو بے روزگاری کا سامنا کرنا پڑتا ہے یا پھر وہ اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام تلاش کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔
- کم از کم عمر کے قواعد وضوابط میں جو استثنائی صورتیں موجود ہیں ان میں وہ کام بھی شامل ہیں جو بچے نگرانی اور حفاظت کے ساتھ تعلیم اور تربیت کے حصول کے لئے انجام دیتے ہیں۔
- خطرناک کام کے امتناع میں جو استثنا ہے (جیسا کہ 16 برس کی عمر میں کڑی نگرانی اور پیشگی ہدایات کے بعد)[8] اس میں ایسے خطرناک کام شامل ہیں جو ایک کم عمر بچے کو کسی مخصوص پیشے کی تربیت کے حصول کے دوران سیکھنے پڑ سکتے ہیں، مثال کے طور پر بڑھئی کا کام جس میں ایک شخص کو ممکنہ طور پر خطرناک اوزار استعمال کرنے پڑتے ہیں۔
- تاہم ذاتی تحفظ کے سامان کے استعمال کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بچوں کو خطرناک کام کرنے کی اجازت ہے: ایک چھوٹے سے ہیلمٹ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ایک بچہ زیرِ زمین کان کنی کر سکتا ہے یا حفاظتی لباس پہن لینے کا یہ مطلب نہیں کہ کوئی بچہ زہریلے مواد کا چھڑکاؤ کر سکتا ہے۔
- اسکول سے کام کی جانب منتقلی ایک مشکل مرحلہ ہوتا ہے، چاہے بچے نے لازمی تعلیم یا اس سے آگے کی تعلیم بھی کیوں نہ مکمل کر لی ہو۔ اگر کم عمری میں کام کرنا شروع کر دیا ہے (کام کی کم از کم عمر سے پہلے اور عام طور پر اس کا تعین تعلیم کی تکمیل سے ہوتا ہے) تو اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کو باوقار کام میں شامل کر لیا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ایسے بچے جو کم عمری میں ہی مشقت کا آغاز کر دیتے ہیں تو پھر زندگی بھر انہیں مسائل کا سامنا رہتا ہے ان کے باعث وہ ہمیشہ کے لئے غیر رسمی، غیر مہارت والے یا پھر غیر معیاری کام کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

---

[7] بچوں سے مشقت لینے کی بین الاقوامی اسٹیسٹی کل گائیڈ لائن بچوں سے لی جانے والی مشقت کے درمیان فرق کو تفصیل سے بیان کرتی ہے۔ ملاحظہ کریں: – *Resolution concerning statistics of child labour* (November-December 2008). Available at: www.ilo.org/ipecinfo/ the Eighteenth International Conference of Labour Statisticians adopted by roduct/download.do?type=document&id=13794.

[8] کنونشن نمبر 138 کا آرٹیکل (3) 3 اور سفارشات نمبر 190 کا پیراگراف 4 ملاحظہ کریں۔

شکل 1۔ بچوں سے لی جانے والی کون سی مشقت کا کا خاتمہ کرنا ہے؟

18 برس					
کم از کم عمر اور 18 کے درمیان موجود بچے					
16/15/14 برس کی عمریں (کام کرنے کی کم از کم عمر)					
13/12 برس کے درمیان عمر والے بچے اور کم از کم عمر					
13/12 برس					
13/12 برس سے کم عمر بچے					
	وہ کام جن کو کم از کم عمر کے قانون سے خارج کر دیا گیا ہے۔	ہلکا پھلکا کام	ایسا کام جو نہ تو خطرناک ہے اور نہ ہی ہلکا پھلکا ہے	خطرناک کام اور بچوں سے مشقت کی دیگر اقسام	بچوں سے مشقت لینے کی بدترین صورتیں (خطرناک کام کے علاوہ)

رنگین خانے = بچوں سے لی جانے والی جبری مشقت کا خاتمہ

ذرائع: عالمی ادارہ محنت سے اخذ کردہ: *A future without child labour*m, Global Report, Report I(B) ILC 90th, 2002 (Figure 2, p. 10). Available at: www.ilo.org/ipecinfo/product/download.do?type=document&id=2427.

بچوں سے مشقت کی بدترین اقسام کتنی پھیلی ہوئی ہیں

بچوں سے لی جانے والی مشقت کے عالمی تخمینے[1] 2016 کے مطابق **سات کروڑ تیس لاکھ بچے خطرناک کام کر رہے ہیں** اس کا مطلب ہے کہ وہ کوئی ایسا کام کر رہے ہیں جس سے ان کی صحت، سلامتی یا اخلاق کو خطرہ لاحق ہے۔ یہ **مشقت کرنے والے پندرہ کروڑ بیس لاکھ** بچوں کا تقریباً نصف ہے۔ عمر کے لحاظ سے اگر اس کا جائزہ لیا جائے تو 15 برس یا اس سے بڑی عمر کے 37 ملین سے زیادہ بچے خطرناک کام کرتے ہیں۔ کام کی کم از کم عمر یعنی 15 برس تک، اگر وہ غیر خطرناک یا باوقار کام کر رہیں تو وہ نوجوانوں کے روزگار میں شامل ہو جائیں گے اور بچوں کی مشقت میں ان کا شمار نہیں ہو گا۔ اگر اس گروہ سے تعلق رکھنے والے بچوں کی تعداد کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، اس لئے کہ 2017 میں ایک اندازے کے مطابق دنیا بھر میں سات کروڑ نوجوان بے روزگار تھے۔[2] لہٰذا بڑی عمر کے بچوں کو خطرناک مشقت سے نکالنے اور نوجوانوں کے باوقار روزگار کو فروغ دینے کے درمیان تعلق پر توجہ دی جائے۔

حال ہی میں حاصل کردہ اعداد و شمار سے اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ یہ مسئلہ پوری دنیا میں موجود ہے۔ امیر ممالک بھی اس کا شکار ہیں، جہاں ایک کروڑ ساٹھ لاکھ بچے خطرناک کام کرتے ہیں۔ 2016 کے عالمی تخمینوں میں پہلی مرتبہ یورپی اور وسط ایشیائی ممالک سے 15 سے 17 برس کی عمر کے درمیان خطرناک کام کرنے والے بچوں کے اعداد و شمار فراہم کئے گئے۔ جہاں 53 لاکھ بچے خطرناک مشقت کرتے ہیں اور ان میں سے 4 فیصد بچوں کی عمریں 5 سے 17 برس کے درمیان ہیں۔

[1] ILO: Global Estimates of Child Labour: Results and trends, 2012-2016. Available at: www.ilo.org/wcmsp5/groups/public/---dgreports/---dcomm/documents/publication/wcms_575499.pdf.

[2] ILO: Global Employment Trends for Youth 2017: Paths to a better working future. Available at: www.ilo.org/wcmsp5/groups/public/---dgreports/---dcomm/---publ/documents/publication/wcms_598669.pdf.

نوجوانوں کے روزگار کے ساتھ تعلق پر توجہ

پائیدار ترقی کے اہداف میں سے مقصد 8.7 واضح طور پر کہتا ہے کہ 2025 تک بچوں سے لی جانے والی مشقت کی تمام صورتوں کو ختم کر دیا جائے گا۔ نومبر 2017 میں بورنس آئرس میں بچوں کی مشقت کے پائیدار خاتمے کی IV عالمی کانفرنس منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس میں نہ صرف یہ کہ بچوں سے لی جانے والی مشقت اور جبری مشقت کو شامل کیا گیا بلکہ اس میں نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینے کی بھی بات کی گئی۔[9] مزید یہ کہ پائیدار ترقی کے اہداف کا مقصد 8.8 محفوظ اور صحت مند حالاتِ کار کی فراہمی کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا متقاضی ہے۔ خاص طور پر ایسے محنت کش جنہیں زیادہ خطرات درپیش ہیں۔ بلخصوص ایسے کم عمر محنت کش جنہیں کام کی جگہ پر زخمی ہونے اور حادثات کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ رہتا ہے۔ ستمبر 2017 میں سنگاپور میں کام کی جگہ پر تحفظ اور صحت کے حوالے سے XXI عالمی کانگریس کا انعقاد کیا گیا تھا۔ نوجوانوں کا فورم برائے تحفظ بھی اس کا ایک اہم حصّہ تھا جس میں کم عمر محنت کشوں کے کام کے دوران تحفظ اور صحت پر توجہ مرکوز رکھی گئی۔ عالمی یوم برائے روزگار پر تحفظ و صحت 2018 کے لئے بھی اسی موضوع کا انتخاب کیا گیا۔

لہٰذا یہ نہایت مناسب وقت ہے کہ بچوں اور نوجوان افراد کو باوقار روزگار میں متعارف کروانے کے لئے قانونی ڈھانچے پر توجہ دی جائے۔ بچوں کی مشقت کا خاتمہ بہت ضروری ہے اس میں کام کی کم از کم عمومی عمر سے بڑی عمر کے بچوں کی جانب سے کئے جانے والے خطرناک کام بھی شامل ہیں۔ تاہم دوسری جانب نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینا بھی اتنا ہی ضروری ہے اور ان دونوں میں کوئی تضاد نہیں ہے۔ 18 برس سے کم عمر "بچوں" کا ایسا گروہ جو نہ تو پوری طرح بالغ ہے اور نہ ہی بچہ تو یہ "نوجوانوں" کی حد میں آتے ہیں اور ان کے روزگار کو فروغ دینا ہو گا۔ اصل مقصد ان **بالغ نوجوانوں** کو محض خطرناک کام سے باہر نکالنا ہی نہ ہو بلکہ اس امر کی یقین دہانی کی جائے کہ یہ افراد مناسب پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے ساتھ **نوجوانوں کا باوقار روزگار** بھی حاصل کریں۔ یہ بہت ضروری ہے کہ بچوں اور نوجوانوں میں جو فرق ہے اس کو سمجھا جائے اور اس کے ساتھ بچوں سے لی جانے والی مشقت کے خاتمے اور نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینے میں جو فرق ہے اس کو بھی ملحوظِ خاطر

[9] See: *Buenos Aires Declaration on Child Labour, Forced Labour and Youth Employment*, p. 6. Available at: www.ilo.org/wcmsp5/groups/public/---dgreports/---dcomm/documents/meetingdocument/ wcms_597667.pdf.

رکھا جائے۔[10] بچوں سے لی جانے والی خطرناک مشقت کی روک تھام اور نوجوانوں کے روزگار کو فروغ دینے کے لئے خطرناک ممنوعہ کاموں کی ایک مناسب قانونی فہرست تیار کرنا بہت ضروری ہے۔

بچوں سے لی جانے والی خطرناک مشقت کی روک تھام اور نوجوانوں کے باوقار کام کو فروغ دینا اپنی اپنی جگہ پر بہت زیادہ اہمیت کے حامل ہیں۔ تاہم ایسا نہیں ہونا چاہیئے کہ ان کے باعث ہر عمر کے بچوں سے لی جانے والی مشقت کی تمام صورتوں کے خاتمے کے لئے جو مجموعی طور پر مشترکہ کاوشیں ہو رہی ہیں ان میں کسی قسم کی کمی یا کمزوری ظاہر ہو۔ 2017 کے عالمی تخمینوں میں جو سب سے خطرناک اعداد و شمار آئے ہیں وہ یہ ہیں کہ 5 تا 11 برس کی عمر کے درمیان بچوں سے لی جانے والی مشقت میں کمی نہیں آئی ہے اور یہ کہ ان کم عمر اور کمزور بچوں سے خطرناک کام لئے جانے میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ بچوں سے لی جانے والی مشقت کا خاتمہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کے ہم ان کم عمر بچوں کو مشقت کا کام یا ملازمت سے مکمل طور پر روک نہیں دیتے۔

عالمی ادارہ محنت کے سہ فریقی شراکتداروں کی معاونت کے تجربے سے سیکھنا / فائدہ اٹھانا

قومی سطح پر بچوں سے لی جانے والی مشقت کے خاتمے کے سلسلے میں ایسے قوانین بنانا اور ان کی تازہ معلومات کی روشنی میں جدید بنانا بہت اہم ہے جن میں ممنوع خطرناک کاموں کی اقسام اور حالات کی وضاحت کی گئی ہو۔ اس سلسلے میں گزشتہ کئی برسوں کے دوران رکن ممالک کی درخواست پر ان کو عالمی ادارہِ محنت کی طرف سے انفرادی طور پر منصوبوں، وقتی مشوروں یا پھر تربیت کے ذریعے تکنیکی معاونت بھی فراہم کی گئی ہے۔[11]

عالمی ادارہ محنت کے نگراں ادارے رکن ممالک کو باقاعدہ یاددہانی کرواتے رہتے ہیں کہ وہ بچوں کے لئے ممنوع خطرناک کام کی قانونی فہرست کی منظوری اور اس کا جائزہ لینے کی اپنی ذمہ داری پوری کریں۔ اس کے علاوہ ٹریڈ یونینز، تجارتی شراکتداروں، عالمی سپلائی چینز میں شامل کاروباروں اور بعض مرتبہ صارفین کی جانب سے بھی ان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے۔ ان میں ایسے تمام لوگ شامل ہیں جو امتناع کے حوالے سے کوششوں کی پوری وضاحت چاہتے ہیں۔ جس میں صورتحال کے جائزہ اور بچوں سے لی جانے والی خطرناک مشقت کا خاتمہ بھی شامل ہے۔ تاہم ابھی ایسے ممالک کی تعداد بہت زیادہ ہے جنہوں نے ابھی ممنوع خطرناک کاموں کی فہرست کو اختیار کرنا اور اس کو تازہ معلومات کی روشنی میں جدید بنانا ہے اور ان کے معاملات کنونشنز اور سفارشات کے اطلاق کے بارے میں عالمی ادارہ محنت کے ماہرین کی کمیٹی (CEACR) کے تبصرے سے مشروط ہیں۔

عالمی سطح پر رہنمائی یا پھر قومی تجربہ کو باہمی طور پر ملانے کے حوالے سے، عالمی ادارہ محنت نے کئی دستاویزات تیار کی ہیں جن کی تیاری میں عالمی ادارہ محنت کو دیگر شاخوں کی معاونت کے علاوہ IPEC (بچوں کی مشقت کے خاتمے کا بین الاقوامی پروگرام) کی تکنیکی مدد بھی حاصل رہی ہے۔ ان متعدد مطبوعات میں زور دیا گیا ہے کہ سہ فریقی مشاورت کے حوالے سے کنونشنز نمبر 138 اور 182 دونوں کی روشنی میں خطرناک کاموں کا تعین کر کے فہرست میں شامل کرنے کی ذمہ داری کو نبھایا جائے۔ تاہم، زیادہ زور اس پر دینے کی ضرورت ہے کہ اتفاقِ رائے کو قابلِ اطلاق قانونی دفعات میں تبدیل کیا جائے۔ اس مخصوص نکتہ کے حوالے سے عالمی ادارہ محنت اپنے حلقوں کی معاونت جاری رکھے ہوئے ہے۔

---

[10] See e.g. ILO: *Paving the way to decent work for young people– World Report on Child Labour 2015.* Available at: www.ilo.org/ipecinfo/product/download.do?type=document&id=26977.

[11] مثال کے طور پر میانمار کو MyPEC منصوبے کے ذریعے ڈرافٹ فہرست کے بارے میں مشورہ دیا گیا۔ جب کوتے دواں کی خاتونِ اوّل نے اپریل 2016 میں عالمی ادارہ محنت کے ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا تھا تو اس میں بھی جن معاملات پر بات کی گئی ان میں سب سے اہم خطرناک کاموں کے قوانین ہی تھے اور اس میدان میں کام کرنے والے ماہرین کے ذریعے مزید مشاورت بھی فراہم کی گئی۔ پرتگالی زبان بولنے والے نو ممالک (CPLP کے رکن ممالک) نے اس موضوع پر لزبن میں اگست تا ستمبر 2016 میں سہ فریقی تربیت ورکشاپ بھی منعقد کی۔

رابطہ کے لیے:
آئی ایل او کنٹری آفس برائے پاکستان
آئی ایل او بلڈنگ، G-5/2
(نزد اسٹیٹ بینک آف پاکستان)
اسلام آباد، پاکستان
ٹیلیفون؛ +92 51 227 6456
فیکس؛ +92 51 227 9181
ای میل؛ Islamabad@ilo.org
www.ilo.org/islamabad

The ILO is the UN specialized agency for the world of work

Copyright (c) 2020 International Labour Organization

This brochure is translated (working translation) and printed under the ILO Project on **"Promoting Fundamental Principles and Rights at Work in the Cotton Supply Chain",** funded by **INDITEX.** The translated material provides a working translation of the "An introduction to legally prohibiting hazardous work for children" of ILO.

This is an unofficial translation from English text. The English version will prevail in case of discrepancies, if any.